"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

امان ۱۳۵۸ ہش مارچ ۱۹۷۹ء

ایڈیٹر
نورالدین منیر

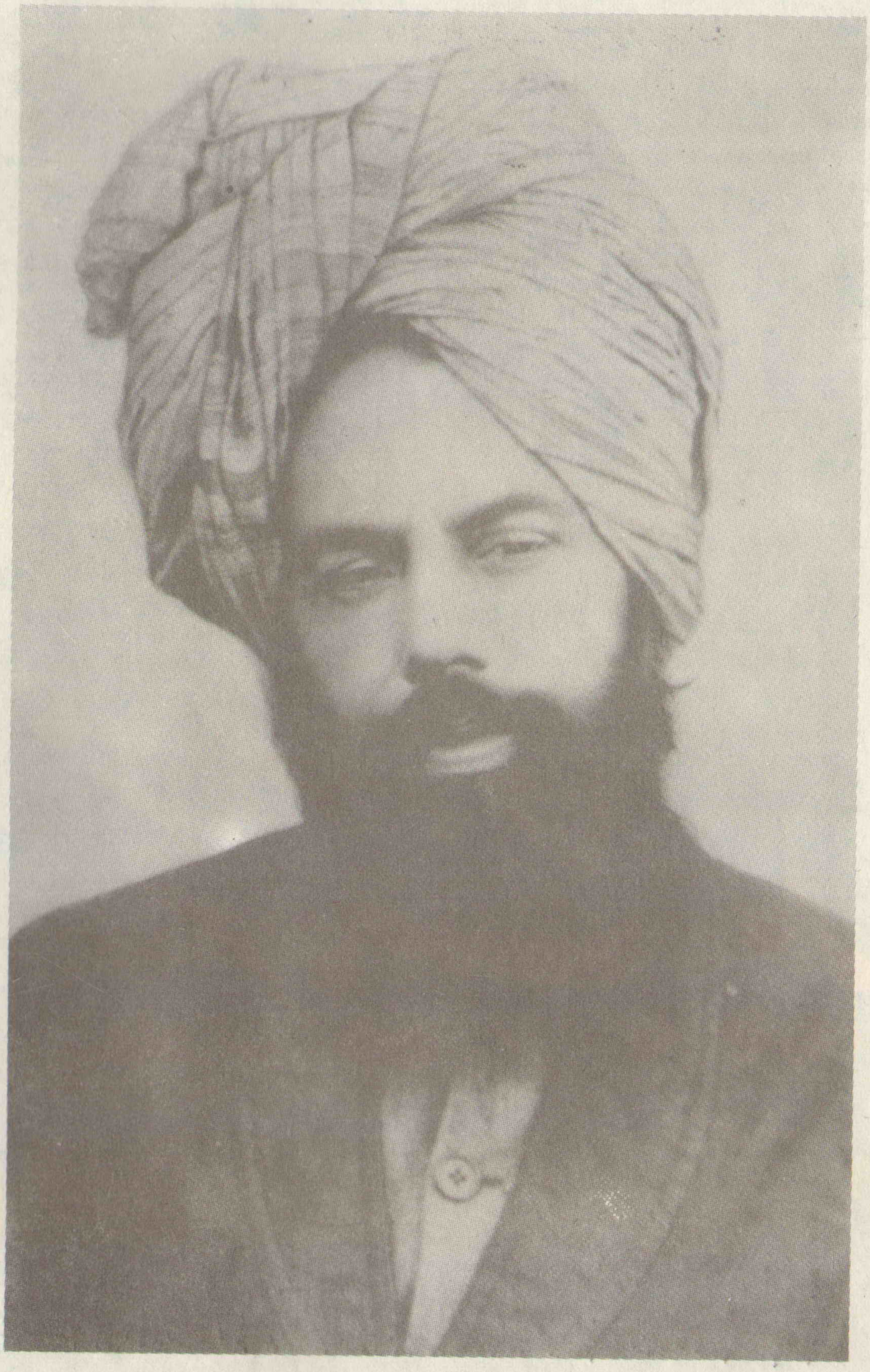

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸۳۵ - ۱۹۰۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

امان ۱۳۵۸ ہش

(مارچ ۱۹۷۹ء)

مدیر اعلیٰ:

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:

پاکستان:۔ پانچ روپے

فی پرچہ:۔ پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

●	خداشناسی	(اداریہ) صـ۲
●	خداشناسی و خدانمائی	صـ۴
●	نظم	صـ۷
●	ہمارے قارئینِ کرام کی رائے	صـ۸
●	آپ کے سوالات اور ان کے جوابات	صـ۱۲
●	پُرامن معاشرہ پیدا کرنے کی راہ	صـ۱۵
●	کاروانِ اسلام	صـ۱۷
●	اشتہارات	صـ۲۱

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سید عبدالحی

مطبعہ:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۶۷۶

فون نمبر:۔ ۶۷۸

کتابت:۔ حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

امان ۱۳۵۸ھ

(مارچ ۱۹۷۹ء)

اداریہ

خُداشناسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(نُورالدّین منیر ایم۔ اے)

اِس شمارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں سے خداشناسی سے متعلق چند اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ دُنیا میں اِس وقت جو فساد برپا ہے اور معاشرہ جس اخلاقی انحطاط سے دوچار ہے اسکی وجہ خدا تعالیٰ سے دُوری ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے عرفان کے بغیر نفسِ انسانی میں نیکی و بدی کا شعور پیدا نہیں ہو سکتا اور اس شعور کے بغیر نہ نیکی اختیار کرنے پر اور نہ بدی کے چھوڑنے پر قادر ہو سکتا ہے یہ خداشناسی ہی ہے جس کے ذریعہ اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی رضاء کے حصول کی محبت اور اس کی ناراضگی کا مورد بننے کے خوف کے جذبات اجاگر ہو سکتے ہیں اور یہی دونوں جذبے اس کی اور معاشرہ کی اصلاح کا موجب بنتے ہیں۔

تاریخ اس پر گواہ ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت وجود کے ذریعہ جب آپؐ کے صحابہؓ کو خداشناسی کی نعمت ملی اور آپ نے خدا تعالیٰ کی قدرت کے زندہ نمونے دیکھے تو آپ سب کی کایا پلٹ گئی۔ ان کی سوچ اور کردار کا رُخ یکسر بدل گیا کہ جو ظلم و تعدی ان کا شیوہ تھا اور کہاں اب ظلم کا مٹانا ان کی زندگی کا مقصود وحید بن گیا یہ حیرت انگیز انقلاب جس پر آج بھی مغربی مفکر سر دُھنتے ہیں خداشناسی سے ہی پیدا ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا عظیم تر مقصد بھی خداشناسی اور خدانمائی ہی ہے۔ آپ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی معرفت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض اور متابعت قرآن شریف سے پائی اور اسی طور پر پائی کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ محبت بھرا کلام کیا اور آپ کے ذریعہ اپنی قدرت کے ہزاروں معجزے دکھائے۔ آپ کی لاکھوں دعائیں قبول فرمائیں اور ایسے ایسے خارق عادت نشان دکھائے کہ جو کوئی ان پر تعصب سے پاک ہو کر غور کرے تو اس کے لئے خدا تعالیٰ کے موجود ہونے اور اپنی قدرت نمائی پر قادر ہونے میں ذرہ برابر شک کرنے کی گنجائش نہیں رہتی۔ ان نشانات میں دنیا کے لئے امید کا پیغام ہے کہ آج بھی جو کوئی سچے دل سے خدا تعالیٰ کا طالب ہو اور قرآن و سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے تو وہ اسے اپنا حسین چہرہ دکھاتا ہے اور انا الموجود کہہ کر اس کے دل کو اطمینان بخشتا ہے۔ یہ اقتباسات پیش کرنے کی غرض یہی ہے کہ ہمارے دلوں میں خدا شناسی کے لئے سچی جستجو اور تڑپ پیدا ہو۔

یہ مارچ کا شمارہ ہے اور اس مناسبت سے ہم اپنے قارئین کرام کے دلوں میں ایک عظیم الشان نشان کی یاد تازہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی مہینہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لیکھرام کی موت کے متعلق پیشگوئی حرف بحرف پوری ہوئی تھی۔ اس پیشگوئی کے متعلق حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"لیکھرام کی نسبت خدا نے میری دعا قبول کر کے مجھے یہ خبر دی ہے کہ وہ چھ سال کے اندر ہلاک ہوگا۔ اور اس کا جرم یہ ہے کہ وہ خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا تھا اور بُرے لفظوں کے ساتھ توہین کرتا تھا۔۔۔۔ ۶ مارچ ۱۸۹۷ء میں لیکھرام بذریعہ قتل ہلاک ہوگیا۔۔۔۔ اور یاد رہے کہ لیکھرام کے مارے جانے کی پیشگوئی صرف پیشگوئی ہی نہ تھی بلکہ میں نے اس کے ہلاک ہونے کے لئے دعا کی تھی اور مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا تھا کہ وہ چھ برس کے اندر ہلاک ہو جائے گا۔ اگر وہ حد سے زیادہ زبان درازی نہ کرتا اور علانیہ طور پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نہ دیتا تو چھ برس پورے کر کے مرتا مگر اس کی زبان درازیوں نے وہ مدت بھی پوری نہ ہونے دی اور ایک برس ابھی باقی تھا کہ وہ پنجۂ اجل میں گرفتار ہوگیا۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۹۵ تا صفحہ ۲۹۸)

"ہمارے قارئینِ کرام کی رائے" کے کالم میں بڑی مفید تجاویز آئی ہیں۔ مکرمی و مخدومی جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کی رائے ہمارے لئے باعثِ صد افتخار ہے کہ آپکی نظر نہایت گہری ہے۔

محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے ایک سوال کا جواب دے کر بے حد کرم کیا ہے ہم ان کے نہایت ممنون ہیں۔ نیز محترم جناب مولوی غلام باری صاحب سیف نے "پُرامن معاشرہ پیدا کرنے کی راہ" کے عنوان کے ماتحت ایک بہت بڑی ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے جس پر عمل کرنا ہم سب کا فرض بنتا ہے۔

خدا شناسی و خدا نمائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"وہ خدا جو تمام نبیوں پر ظاہر ہوتا رہا اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ پر بمقام طور ظاہر ہوا اور حضرت مسیح پر شعیر کے پہاڑ پر طلوع فرمایا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر فاران کے پہاڑ پر چمکا وہی قادر و قدوس خدا میرے پر تجلی فرما ہوا ہے۔ اُس نے مجھ سے باتیں کیں اور مجھے فرمایا کہ وہ اعلیٰ وجود جس کی پرستش کے لئے تمام نبی بھیجے گئے میں ہوں۔ میں اکیلا خالق اور مالک ہوں اور کوئی میرا شریک نہیں اور میں پیدا ہونے اور مرنے سے پاک ہوں۔" (ضمیمہ رسالہ جہاد ص۳)

"وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعلِ تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعلِ تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اُس نے مامور کیا ہے کہ میں دُنیا کو اس لعلِ تاباں کے حصول کی راہ بتادوں۔ اس راہ پر چل کر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کر لے گا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کر کے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۱۶)

"خدا زمین و آسمان کا نور ہے یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی اُسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اِس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت ربّ العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ اُسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیّوم اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانہ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا۔ بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حدِّ ذاتہ واجب اور قدیم ہو یا اس سے تخلیق نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور رُوح اور جسم سب اُسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں۔" (براہین احمدیہ صـ۱۸۱ حاشیہ)

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری رُوح اور ہمارا ذرّہ ذرّہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک رُوح اور ہر ایک ذرّہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرّف سے نہ اس کے خلق سے۔ اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا۔ اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقشِ وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حُسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اَور خدا نہیں۔" (نسیم دعوت صـ۳)

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دُنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بُزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

اے سُننے والو! سُنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اُسی کے ہو جاؤ۔ اُس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اَب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سُنتا ہے جیسا کہ پہلے سُنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سُنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ بلکہ وہ سُنتا اور بولتا بھی ہے۔ اُس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطّل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔ جس کا کوئی ہم صفات نہیں۔ اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجودہ دُور ہونے کے اور دُور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثّل کے طور پر اہلِ کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے مگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفاتِ کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامدِ حقّہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدء ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شئی کا۔ اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متّصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزّہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اِس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں اور اس کے آگے کوئی بات بھی اَن ہونی نہیں۔ اور تمام روح اور اس کی طاقتیں اور تمام ذرّات اور ان کی طاقتیں اُسی کی پیدائش ہیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز ظاہر نہیں ہوتی۔ وہ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے اور اس کو اُسی کے ذریعہ سے ہم پا سکتے ہیں اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا رہتا ہے اور اپنی قدرتیں ان کو دکھلاتا ہے۔ اسی سے وہ شناخت کیا جاتا اور اُسی سے اس کی پسندیدہ راہ شناخت کی جاتی ہے۔

وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے۔ اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارہ میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلا دیتا ہے۔ پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کر سکتا ہے بغیر ان امور کے جو اُس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔ اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔ اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔" (الوصیّت صـ۱۴-۱۷)

"اسلام کا خدا وہی سچّا خدا ہے جو آئینۂ قانونِ قدرت اور صحیفۂ فطرت سے نظر آ رہا ہے۔ اسلام نے کوئی نیا خدا پیش نہیں کیا بلکہ وہی خدا پیش کیا ہے جو انسان کا نورِ قلب اور انسان کا کانشنس اور زمین و آسمان پیش کر رہا ہے۔"

(تبلیغِ رسالت جلد ششم صـ۱۵)

جناب محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

ہر جا بلند پرچمِ اسلام کر دکھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے دوست اِس جہاں میں کوئی کام کر دکھا
گر ہو سکے تو خدمتِ اِسلام کر دکھا

ہے کذب آج برسرِ پیکار صدق سے
تُو اہلِ کذب و زُور کو ناکام کر دکھا

"کسبِ کمال کُن کہ عزیزِ جہاں شوی"
ہمت کر اور اپنا تُو کچھ نام کر دکھا

کسرِ صلیبِ دینِ نصاریٰ تو ہو چکی
توحیدِ حق کو دُنیا میں اب عام کر دکھا

باطل نے سر اُٹھایا ہے پھر حق کے سامنے
تو اُس کو حق سے لرزہ براندام کر دکھا

ہو وقتِ ابتلا کہ مسرت کی ہو گھڑی
دامانِ صبر و صدق سدا تھام کر دکھا

کِبر و ریا میں نفس کبھی ہو جو مُبتلا
عجز و فروتنی سے اُسے رام کر دکھا

ہر قوم کو تُو آمدِ مہدی کی دے خبر
ہر جا بلند پرچمِ اِسلام کر دکھا

انعام پہلی قوموں پہ تھے جس قدر ہوئے
ہم پر بھی اے خدا وہی انعام کر دکھا

صدیق تجھ کو جس پہ ہر انساں دُعائیں دے
ایسے جہاں میں تُو بھی کوئی کام کر دکھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے قارئین کرام کی رائے

(۱)

رسالہ تحریکِ جدید ملا۔ میرے نزدیک آپ کی قیادت میں یہ رسالہ عمدہ طریق پر چل رہا ہے۔ مضامین کی ترتیب ان کا مختصر ہونا اور بیرونی مشنوں کی رپورٹیں بڑی تسلی بخش ہیں۔ خاکسار کا مضمون (HEBREW TRACED TO ARABIC. EDITOR) بھی عمدگی سے شائع کیا گیا ہے اور غلطیوں سے پاک ہے۔ جزاکم اللہ۔ مضمون جو جلسہ کے متعلق لکھا ہے اس میں حاضرین جلسہ کی تعداد درج کرنا سہواً رہ گیا معلوم ہوتا ہے۔

(محمد احمد ایڈووکیٹ۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ فیصل آباد)

اِس امر سے بہت خوشی ہوئی کہ رسالہ تحریکِ جدید سے آپ مطمئن ہیں۔ آپ کی رائے ہمارے لئے بہت ہمت افزاء ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ جلسہ کے متعلق انگریزی حصّہ کے مضمون میں بے شک سہواً حاضرین کی تعداد دینی رہ گئی لیکن اُردو حصّہ میں ادارہ کے ماتحت یہ تعداد دے دی گئی تھی یعنی "ڈیڑھ لاکھ کے قریب مرد و زن نے جلسہ کی برکات سے فائدہ اُٹھایا"۔

اِس ضمن میں مجھے قارئینِ کرام کی خدمت میں یہ عرض کرنا ہے کہ جہاں وہ رسالہ کے متعلق اپنی پسندیدگی سے اطلاع دیتے ہیں وہیں انہیں اگر کوئی ایسی بات نظر آئے جو قابلِ اصلاح ہو تو اس کی طرف بھی توجہ دلادیں۔ نیز اگر کسی مضمون کے کسی نکتہ کے متعلق مزید شواہد ان کے پاس ہوں یا کوئی نیا اور مفید نکتہ نکلتا ہو تو وہ بھی ضرور لکھیں اسی طرح دئے سے دیا جلتا اور علم بڑھتا ہے۔ (نور الدین منیر)

(۲)

رسالہ ماہنامہ تحریکِ جدید سے ہمیں بہت مفید باتوں کا علم ہوتا ہے۔ مبلغین کے دلچسپ معلوماتی مضمون پڑھ کر دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے اور احمدیت کی ترقی کے لئے دل کی گہرائی سے دعائیں نکلتی ہیں۔ انگریزی کا حصّہ زیادہ ہوتا ہے کیا اُردو کا حصّہ زیادہ نہیں ہو سکتا۔ کم از کم آدھا حصّہ تو اُردو کا ہونا چاہیئے۔

(سیّدہ امۃ الوحید بنت ڈاکٹر عبدالحمید صاحب مرحوم ضلع سیالکوٹ)

یہ جان کر خوشی ہوئی کہ آپ کو ماہنامہ تحریکِ جدید پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظاہری اور باطنی حُسن کو اَور زیادہ چمکانے اور مفید بنانے میں کامیاب ہو سکیں۔ مبلغین کے معلوماتی مضامین کو اَور زیادہ دلچسپ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں ایک مفصل اور نہایت درجہ ایمان افروز مضمون پیش کیا جائے گا۔

یہ سوال کہ رسالہ میں انگریزی کا حصّہ زیادہ ہوتا ہے اور اُردو کا کم کسی حد تک درست ہے۔ گو عام طور پر حجم برابر ہی ہوتا ہے اور سالنامہ میں تو اُردو کا حصّہ انگریزی کے حصّہ سے زیادہ تھا۔ اصل میں رسالہ کثرت سے بیرونی ملکوں میں بھی جاتا ہے اور ان کی ضرورتوں کے مدِّ نظر انگریزی حصّہ کی بھی بڑی اہمیت ہے۔

(۳)

ہمارا رسالہ اب پہلے کی نسبت بہت اچھا ہو گیا ہے۔ خدا کرے یہ ترقی کرتا چلا جائے۔ میں تقریباً عرصہ سات سال سے رسالہ کا خریدار ہوں۔ مجھے یہ رسالہ جتنا اب اچھا اور خوبصورت لگتا ہے پہلے نہیں تھا۔ کتنا اچھا ہو اگر آپ اِس رسالہ میں بچّوں کا کالم لکھیں اِس سے رسالہ میں جان پڑ جائے گی۔ اس کا چندہ بھی بہت کم ہے خدا کے فضل سے خریدار بہت ہو جائیں گے۔ امید ہے میری تجویز کو قبول فرمائیں گے اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

(سیّد اقبال احمد ناصر۔ حافظ آباد)

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضلوں اور اپنی رحمتوں سے نوازے اور دینی و دنیوی ترقیات سے سرفراز فرمائے۔ خوشی ہوئی کہ آپ کو بھی رسالہ پسند ہے۔ آپ کی تجویز عمدہ ہے۔ بچّوں کا بھی رسالہ میں حصّہ ہونا چاہیئے۔ بچّے یعنی آئندہ نسل ہی تو مستقبل کے معمار ہیں۔ کچھ عرصہ کے بعد تبلیغ اسلام کا بوجھ ان کے کندھوں پر ہی پڑنا ہے ہمیں خوشی ہو گی اگر بچّے اپنے خیالات رسالہ میں چھپوانے کے لئے بھجوائیں گے۔ رسالہ کی غرض و غایت اسلام و احمدیت کی اشاعت ہے اِس دائرے میں وہ جو پسند کریں لکھیں۔ اور جماعت دہم تک کے طلباء اِس غرض کے لئے بچّے شمار کئے جائیں گے۔

(۴)

فروری ۱۹۷۹ء کا شمارہ آج ہی ملا زیرِ مطالعہ ہے۔ قابلِ تعریف ہے۔ "ہمارے قارئینِ کرام کی رائے" کا کالم غور سے پڑھا بہت ہی مفید مشورے اور آراء ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہر ماہ اِس شمارہ میں اختلافی مسائل کے بارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالا کریں۔ اِس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ بعض احباب غیر از جماعت دوستوں کے اعتراضات و سوالات کا ٹھوس اور مدلّل جواب نہیں دے سکتے خاص طور پر ایسے اعتراضات جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کو مسخ کر کے پیش کیا گیا ہو۔ اس سے رسالہ "الفرقان" کی کمی بھی ایک حد تک پوری ہو جائے گی اور تبلیغی میدان میں بہت سے احباب کا فائدہ ہو گا۔ (انیس احمد خاں۔ ریلوے کالونی۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کی تجویز بہت اچھی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ جو سوالات آپ نے بھجوائے ہیں ان کے جوابات تیار کرائے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ جلد شائع کئے جائیں گے۔ سوالات کے جوابات تو اب باقاعدہ شائع کئے جا رہے ہیں۔

(۵)

رسالہ تحریکِ جدید مجھے مل گیا ہے ماشاء اللہ اچھا ہے۔ میری دعا ہے اللہ میاں آپ کو مزید ہمت اور کامیابی دے تاکہ یہ رسالہ مزید اچھا ہو سکے۔ سوال و جواب تو آپ دے ہی رہے ہیں۔ حالاتِ حاضرہ کا موضوع بھی ضرور اس میں رکھیں۔ نیز جس طرح "الفرقان" میں بغیر از جماعت احباب کے اعتراضات کے جوابات چھپتے تھے ان کا جواب بھی دیا کریں اس طرح رسالہ مزید اچھا ہو جائے گا اور "الفرقان" کی کمی بھی پوری ہو جائے گی۔ اللہ میاں نے ہم کو ۲۳ نومبر ۱۹۷۸ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے اس کی صحت و تندرستی کے لئے اور خادمِ احمدیت بننے کے لئے رسالہ میں دعا کے لئے شائع فرما دیں تو بہت ہی خوشی ہو گی۔

125 WASHINGTON STREET - محمد ناصر

BRADFORD - 8 - ENGLAND.

عزیز ناصر صاحب۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بچے کو صحت و تندرستی دے اور خادمِ احمدیت بنائے۔ آمین۔ چندہ آپ کی طرف سے وصول ہو گیا ہے اور مصباح کی رقم ان کو بھجوا دی گئی ہے۔ "الفرقان" کی طرز پر سوالات کے جوابات تو ہم پہلے ہی دے رہے ہیں۔ رہا "حالاتِ حاضرہ" کا سوال تو ایسے عالمی واقعات جو اسلام پر اثر انداز ہو سکتے ہیں ایک حد تک لکھا جا رہا ہے مزید توجہ دی جائے گی، انشاء اللہ

(۶)

ماہنامہ تحریکِ جدید نے آپ کی ادارت میں ماشاء اللہ خوب ترقی کی ہے اور یہ پرچہ تبلیغی و تربیتی اور متنوع علمی مضامین کے اعتبار سے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ سرورق بھی شایانِ شان طور پر دلکش و جاذبِ نگاہ بن گیا ہے اللھم زد فزد۔ لیکن خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لیجئے کہ فروری کا مہینہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور پیشگوئی مصلح موعود کے لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے لیکن آپ نے فروری کے شمارہ میں اس اہمیت کو یکسر نظر انداز فرما دیا ہے اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پیشگوئی مصلح موعود سے متعلق کچھ بھی نہیں دیا۔ یہ نہایت افسوسناک امر ہے کہ حسبِ موقع جو موضوعات اوّلیت کے متقاضی تھے انہیں آپ نے نظر انداز فرما دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اعمالِ صالحہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(منیر احمد خادم۔ چک ۱۸۴/ج.ب ضلع بہاول نگر)

آپ کی رائے بہت وزنی ہے۔ فروری کے شمارہ سے پہلے دونوں موضوعات پر مضامین دئے گئے ہیں۔

(۷)

آپ نے "گھانا" کے متعلق خاکسار کا مضمون تحریک جدید کے سالنامہ میں دیا اور اداریہ میں بھی اس کا ذکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ رسالہ تحریکِ جدید کی ایک کاپی بذریعہ ہوائی ڈاک ضرور بھجوا دیا کریں باقی کاپیاں بحری ڈاک سے۔

(عبدالوہاب بن آدم امیر و احمدیہ مشنری انچارج غانا۔ مغربی افریقہ)

آپ کے مضمون سے رسالہ تحریکِ جدید کی زینت بڑھی اور قارئین کو اُس عظیم جدّوجہد سے آگاہی ہوئی جو اسلام و احمدیت کی تبلیغ کے ضمن میں آپ احباب کر رہے ہیں۔ شکریہ ہم پر واجب ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ہمیں امید ہے کہ آپ آئندہ بھی اپنے دلچسپ اور پُر از معلومات مضامین سے رسالہ کو نوازتے رہیں گے۔ ایک کاپی بذریعہ ہوائی ڈاک بھجوائی جا رہی ہے۔

(۸)

رسالہ ماہِ فروری ملا پڑھ کر دل کو تسلی ہوئی کہ اچھے مضامین کے ساتھ اچھی لکھائی چھپائی بھی ہے، الحمدللہ۔ مغربی ممالک میں رسالہ مقبول بنانے کے لئے سرورق کے ڈیزائن کو بہتر بنانے کے متعلق تجویز پیش ہے۔ (فضل محمد امین۔ گوجرخاں)

تجویز مل گئی ہے اور زیرِ غور ہے۔ جزاکم اللہ

(۹)

ماہنامہ تحریکِ جدید کا تازہ شمارہ ملا یہ شمارہ بھی سابقہ شماروں کی طرح گوناگوں خوبیوں کا حامل تھا۔ کچھ عرصہ سے ماہنامہ اپنی ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطنی حُسن کے لحاظ سے ماشاء اللہ خوب ترقی کر رہا ہے میرے ایک غیر از جماعت دوست جو کہ ایم۔ اے (انگریزی) ہیں اکثر تحریکِ جدید کا پرچہ لے کر شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں استعمال اعلیٰ انگریزی زبان کی بہت تعریف کرتے ہیں اور خصوصاً مکرم ہدایت اللہ حبش کی پوئٹری کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ (نثار احمد از جہانیاں)

بہت خوشی ہوئی کہ رسالہ غیر از جماعت دوستوں کو بھی پسند ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسے اور بھی زیادہ خوبصورت اور مفید بنانے کی توفیق دے۔ آمین۔ محترم ہدایت اللہ صاحب حبش جرمن نژاد احمدی ہیں۔ جرمن زبان کے بہت بلند پایہ ادیب اور شاعر ہیں اور ہمارے دیرینہ کرمفرماؤں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں مزید ترقی دے آمین۔ (نورالدین منیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے سوالات اور اُن کے جوابات

(از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)

سوال:- مرزا غلام احمد صاحب نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے کہ میں ہی محمد اور احمد اور میں خدا ہوں (نعوذ باللہ) یہ کہاں تک درست ہے؟ ایسی عبارات کا مفہوم وضاحت سے بیان کریں؟

جواب:- (ا) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے تئیں محمدؐ اور احمد ظلی اور بروزی طور پر قرار دیا ہے نہ کہ اصالتاً و حقیقتاً اور مراد اس سے یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق میں فنا ہونے یا محو ہو جانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ میں عکسی طور پر صفات محمدیہ پیدا کر دیں جیسے آئینہ میں آفتاب کا عکس آفتاب کی صفات روشنی اور جلاء کو ظاہر کرتا ہے۔ پس آپ کوئی جدید نبی نہیں بلکہ آپ میں محمدی نبوت کا ہی انعکاس پیرائے جدید جلوہ گر ہے۔

(ب) اپنا خدا ہونا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک خواب میں دیکھا تھا چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

رَأَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ عَيْنَ اللّٰهِ وَتَيَقَّنْتُ اَنِّيْ هُوَ۔ (آئینہ کمالاتِ اسلام)

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ہُو بہُو خدا ہوں اور میں نے یقین کیا کہ میں ہی وہ ہوں۔

آپ کے اس خواب پر ازراہِ تعصب مخالفین نے آپ پر خدائی کے دعویٰ کا الزام لگایا حالانکہ مسیح موعود علیہ السلام نے خود اس کی تشریح ان الفاظ میں فرما دی ہوئی تھی:-

اَعْنِيْ بِعَيْنِ اللّٰهِ رُجُوْعَ الظِّلِّ اِلٰى اَصْلِهٖ وَغَيْبُوْبَتَهٗ فِيْهِ كَمَا يَجْرِيْ مِثْلُ هٰذِهِ الْحَالَاتِ فِيْ بَعْضِ الْاَوْقَاتِ عَلَى الْمُحِبِّيْنَ۔

یعنی میری مراد عین اللہ سے ظل کا اصل کی طرف رجوع ہونا اور اس کا اس میں غائب ہو جانا ہے جیسا کہ ایسے حالات بعض اوقات خدا کے پیاروں پر آتے ہیں۔

اس کی مزید وضاحت کرنے کے بعد آخر میں

فرماتے ہیں :-

وَلَا نَعْنِیْ بِهٰذِهِ الْوَاقِعَةِ كَمَا يَعْنِیْ
فِیْ كُتُبِ اَصْحَابِ الْوَحْدَةِ الْوُجُوْدِ وَمَا
نَعْنِیْ بِذَالِكَ مَا هُوَ مَذْهَبُ الْحُلُوْلِيِّيْنَ
بَلْ هٰذِهِ الْوَاقِعَةُ تُوَافِقُ حَدِيْثَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْنِیْ بِذَالِكَ حَدِيْثَ
الْبُخَارِیِّ فِیْ بَيَانِ مَرْتَبَةِ قُرْبِ النَّوَافِلِ
لِعِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صـ ۵۶۴ و صـ ۵۶۶)

ترجمہ :- "ہم اِس واقعہ سے وہ مراد نہیں لیتے جو وحدۃ الوجود ماننے والوں کی کتابوں میں مراد لیا جاتا ہے اور نہ اِس واقعہ کو حلول کے قائل لوگوں کے مذہب کے مطابق مانتے ہیں بلکہ یہ واقعہ بھی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق ہے۔ میری مراد اس سے بخاری کی وہ حدیث ہے جو خدا کے نیک بندوں کے لئے قُربِ نوافل کے مرتبہ کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس حدیث کے الفاظ قارئینِ کرام کیلئے درج ذیل ہیں :-

مَا يَزَالُ عَبْدِیْ يَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ
حَتّٰی اُحِبَّهٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ
الَّذِیْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ يُبْصِرُ
بِهٖ وَيَدَهَا الَّتِیْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ
الَّتِیْ يَمْشِیْ بِهَا (بخاری کتاب الرقاق
باب التواضع)

یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نفل گذار بندہ میرے قُرب میں ترقی کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ مَیں اس سے محبّت کرنے لگ جاتا ہوں پس جب مَیں اس سے محبّت کرنے لگ جاتا ہوں مَیں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرّہٗ اس مرتبہ کے متعلق فرماتے ہیں :-

"وآں مرتبۂ قرب نوافل کہ مقام فناء صفات است نزد محققین انا الحق ناشی ازیں شہود۔"

(فتوح الغیب فارسی مقالہ ۳۷ صـ ۱۷)

ترجمہ :- قُربِ نوافل کا وہ مرتبہ جو اپنی صفات کو فنا کرنے کا مقام ہے اس سے محققین کے نزدیک انا الحق (مَیں خدا ہوں) کا شہود پیدا ہوتا ہے۔

پس ایسی حالت کو وحدتِ شہودی کہتے ہیں جس میں قائل اللہ کی انسانی ذات تبدیل نہیں ہوتی لیکن وہ اپنے آپ کو خدا مشاہدہ کرتی ہے۔

حضرت معین الدین چشتیؒ پر جب فناء صفات کی یہ حالت وارد ہوئی تو انہوں نے اپنے آپ کو خدا مشاہدہ کیا اور اس حالت کی کیفیت وہ یوں بیان کرتے ہیں

نہ عصیاں ماند نے طاعت شدم محو اندراں ساعت
چناں گشتم در آں حالت کہ وے من گشت و منم وے

(دیوان معین الدین چشتی ردیف میم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی حالتِ فنا میں نہ نافرمانی رہی نہ فرمانبرداری
میں اس گھڑی ذاتِ باری میں ایسا محو ہوگیا کہ وہ میں
ہوگیا اور میں وہ۔

داتا گنج بخش صاحبؒ ہجویری ابو یزید بسطامی
کا قول اِن الفاظ میں نقل فرماتے ہیں :۔

سُبحانی ما اعظم شانی
(کشف المحجوب اُردو ص ۲۸۶)

ترجمہ :۔ میں ہر عیب سے پاک ہوں میری
شان کتنی ہی باعظمت ہے۔

پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ
کا قول مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اِن الفاظ میں
نقل کرتے ہیں :۔

لَیْسَ فِی جُبَّتِیْ سِوَی اللّٰہِ
کہ میرے پیراہن میں اللہ کے سوا اور کچھ نہیں۔
(مکتوباتِ مجدد الف ثانی ص ۲۴۲ مکتوب ۶۷)

تعطیر الانام میں جو خوابوں کی تعبیر میں مستند
کتاب ہے لکھا ہے :۔

مَنْ رَاٰی فِی الْمَنَامِ کَاَنَّہٗ صَارَ الْحَقَّ
سُبْحَانَہٗ تَعَالٰی اِھْتَدٰی عَلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ
(تعطیر الانام ص ۹)

یعنی جس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ خدا تعالیٰ بن گیا ہے تو
اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو صراطِ مستقیم مل گیا ہے۔

پس حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے اپنے آپکو
خواب میں خدا دیکھنے کی تعبیر یہ ہوئی کہ آپ صراطِ مستقیم
پر ہیں اور آپ کے خلاف معترضین حق پر نہیں ہیں۔

تبصرہ :۔

تحفہ بہاولپور

شائع کردہ امارت جماعتِ احمدیہ بہاولپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پچاس صفحات پر مشتمل یہ کتاب نہایت مفید دینی
معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں علاوہ اور دینی معلومات کے
قرآن اور حدیث میں مذکور بعض اہم دعائیں بھی نقل کی ہیں ضرورت
ہے کہ ہر احمدی بچہ اس کتاب کے مندرجات کو زبانی یاد کرے۔

جماعتِ بہاولپور نے یقیناً جماعت کے لئے ایک اچھا
تحفہ تجویز کیا۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کو
عمدہ تربیت سے بہتر عطیہ نہیں دے سکتا۔ بہاولپور کی جماعت
سے یہ تحفہ منگوا کر اپنے عزیز و اقارب میں تقسیم کریں۔ کتاب کا
سرورق خوبصورت، دلکش۔ کتابت معیاری ہے۔

قادیان

قیوم اکیڈیمی نے "قادیان" کے نام سے ایک کتاب تالیف کی
ہے جس میں نثر کے علاوہ احمدی شعراء کا کلام بھی جمع کر دیا ہے۔
مرکزِ احمدیت قادیان کو یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں سرورِ کونینؐ کا
ایک خادم شاگرد جلیل القدر روحانی فرزند پیدا ہوا جس نے
خدا کی تائید سے اسلام کی اشاعت کا بیڑہ اُٹھایا اور خدا تعالیٰ
کے فضل و کرم اور اسلام کی تعلیم کی تاثیر سے وہ آواز جو قادیان
سے بلند ہوئی تھی ساری دُنیا میں گونج رہی ہے۔

امید ہے احباب اِس کتاب کو مطالعہ کرنے
کے بعد اپنی دینی محبت میں اضافہ محسوس کریں گے۔
کتاب قریباً ڈیڑھ صد صفحات پر مشتمل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پُرامن معاشرہ پیدا کرنے کی راہ

(از جناب مولانا غلام باری صاحب سیف)

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دعوائے نبوت کے بعد تیرہ سال مکہ میں رہے۔ مکی زندگی بظاہر بے بسی کی زندگی تھی۔ فتوحات کے دروازے ہجرت کے بعد کھلے۔ مکی زندگی میں دوسری اقوام کے ساتھ معاہدات کی نوبت نہ آئی تھی نہ کسی ریاست کی بنیاد پڑی تھی۔ اس کے باوجود مکی سورتوں میں بڑی وضاحت کے ساتھ اس بارہ میں احکام نازل ہوئے کہ محتاج یتیم اور مسکین اب خالی پیٹ نہ رہیں اہل ایمان کا فرض ہے کہ ان کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کریں۔ سورۃ البلد جو مکی ہے اس میں ایک اچھوتے انداز میں اس بنیادی فرض کی طرف توجہ دلائی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

ہم نے یقیناً انسان کو رہین محنت بنایا ہے کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی بالادست نہیں ہے؟ وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں ڈھیر مال لٹا دیا ہے کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کوئی دیکھنے والا نہیں ہے۔ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہ دی تھیں کہ وہ دیکھتا اور زبان اور ہونٹ نہ عطا کئے تھے (کہ وہ لوگوں سے دریافت کرتا کہ وہ کس حال میں ہیں) پھر ہم نے اسے (ہدایت اور گمراہی کے) دونوں راستے بتا دئے تھے مگر پھر بھی وہ چوٹی پر نہ چڑھا اور تجھے کس نے بتایا کہ وہ چوٹی کیا ہے وہ چوٹی یعنی رفعت غلام کو آزاد کرنا ہے یا بھوک کے روز یتیم کو جو قریبی ہے یا مسکین کو جو زمین پر پڑا ہے کھانا کھلانا ہے (آیت ۵ تا ۱۷)۔

ان آیات میں ان لوگوں کو جو ریاکاری اور نمود و نمائش کے لئے خرچ کرتے ہیں کس عمدہ انداز میں توجہ دلائی ہے کہ تمہاری آنکھیں نہ تھیں کہ تم زرد اور بھوک سے پچکے ہوئے چہرے دیکھتے تمہارے منہ میں زبان نہ تھی کہ مصیبت زدوں اور فاقے کاٹنے والوں سے پوچھتے کہ تمہاری راتیں کس طرح گزرتی ہیں۔ تم بڑی بڑی دعوتیں کر کے اپنی شہرت کی دکان کو سجاتے تھے۔ تمہیں وہ رفعت نظر نہ آئی جو بھوکوں، یتیموں اور اسیروں کو کھانا کھلانے والوں کو خدا نصیب کرتا ہے۔ یہی مضمون

سورۃ دہر اور دوسری مکی سورتوں میں ہے۔

پس معلوم ہوا کہ اسلام نے ہمیں نماز روزہ کی فرضیت کے ساتھ ہی بلکہ اس سے بھی قبل اِس طرف توجہ دلائی کہ یتیموں، مسکینوں اور فاقہ کاٹنے والوں کے کھانے کا انتظام کرنا کس وضاحت سے خدا کے برگزیدہ رسولؐ نے فرمایا کہ اس کے ایمان کا دعویٰ ہی عبث ہے جو خود سیر ہو کر سو رہا ہے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہے۔

لیس المومن الذی یشبع وجارہ جائع

ہمیں اپنے پڑوسی کے لئے شوربے میں پانی کی مقدار بڑھانے کا حکم ہے۔ فرمایا صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

فاکثر مرقك واغرف لجارك۔ امام ترمذی اپنی کتاب میں یہ حدیث لائے کہ ابنِ آدم کو یہ تین بنیادی حق دئے جائیں۔ ننگ ڈھانکنے کو کپڑا۔ سر چھپانے کو مکان اور پیٹ بھرنے کو روٹی (کتاب الزہد) اور یہی وہ بنیادی امر ہے جس کی طرف جماعتِ احمدیہ کے امام، قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ابتدائی دورِ خلافت میں توجہ دلائی تھی آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک میرا احساس ہے میں سمجھتا ہوں کہ اِس معاملہ میں پوری طرح محاسبہ نہیں کیا جاتا اِس میں کوئی شک نہیں کہ اِس جماعت پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور شاید ہی کوئی ایسے محتاج دوست ہوں جن کی غذائی ضروریات پوری نہ کی جاتی ہوں لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر ایک احمدی بھی ایسا ہے جس کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں ہم غفلت برت رہے ہوں تو ہمیں بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دِہ ہونا پڑے گا۔"

اور جب ہم قرآن کریم اور اسلام کی اِس تعلیم پر عمل کرنے میں کامیاب ہوں گے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک ایسی بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر پہ اٹھائی ہے اس کے دل میں کتنا سکون اور کتنا اطمینان ہوگا اور اپنے ربّ کی حمد کے کتنے گہرے جذبات اس کے دِل میں موجزن ہوں گے اور اپنے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنی محبت جوش میں آئے گی۔ ایک پُر امن، پُرسکون، اخوت والا، محبت والا، پیار والا معاشرہ قائم ہو جائے گا جس پر دُنیا رشک کرنے لگے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین"

(الفضل ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

ادائیگیٔ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

مری ہر بات کو تُو نے جِلا دی ❖ مری ہر روک بھی تُو نے اُٹھا دی

(مسیح موعودؑ)

جماعتہائے احمدیہ کینیا کا جلسہ سالانہ

(مرتبہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ انچارج مغربی صوبہ کینیا)

جماعتہائے احمدیہ کینیا کا جلسہ سالانہ ۲۹ر اور ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو کسوموں کی شاندار مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ مسجد کے باہر ہر جگہ آواز پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا۔ مسجد میں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام موجود تھا۔ ملک کے طول و عرض سے اڑھائی صد سے زائد احمدی مرد، عورتیں اور بچے جلسہ میں شامل ہوئے۔

۲۸ر دسمبر کی رات کو سوشل ہال کسوموں میں ایک پبلک لیکچر کا انتظام کیا گیا اور ۲۹ر اور ۳۰ر دسمبر کی درمیانی رات کو جلسہ سالانہ ربوہ کی فلم دکھانے کے بعد شوریٰ کا ایک اجلاس ہوا۔

۲۹ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک

پہلا اجلاس:۔ پہلا اجلاس نو بجے صبح امیر صاحب محترم کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد سلانو صاحب نے آنے والے احباب کو خوش آمدید کہا اور بعد ازاں امیر و مشنری انچارج جناب مولانا محمد منور صاحب نے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ چند ماہ قبل آپ نے صدرِ مملکت کینیا جناب آر۔ پی مولئی کو ایک خط میں شراب کے نقصانات کا ذکر کر کے اس پر پابندی لگانے کی درخواست کی تھی۔ آپ نے بتایا کہ اس کے چند دن بعد ہی صدر صاحب نے شراب کو ملک میں کم کرنے کے لئے کئی قسم کے اعلانات کئے۔ ان میں نئے نائٹ کلبوں اور بیئر ہالز (BEER HALLS) کے پرمٹوں کے اجراء پر پابندی نیز پرانے کلبوں کے لائسنسوں کی تنسیخ کی ہدایت شامل ہے۔ صدر صاحب نے عوام کو شراب کی بجائے دودھ پینے کی ہدایت بھی کی ہے۔ جناب امیر صاحب نے فرمایا کہ ان باتوں سے عیاں ہے کہ ہمارے صدر صاحب کا رجحان نیکی کے قیام اور

بدی کے اِنسداد کی طرف ہے اور یہ بلاشُبہ قرآن کریم کی تعلیم کی برتری ہے اور فرمایا کہ ہمارے احمدیوں میں سے تو کسی کو بھی اس حرام شئے کے قریب تک نہیں جانا چاہیئے اور جو اس کا مرتکب ہو ہمارا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اس کے بعد آپ نے پُرسوز دعا فرما کر جلسہ کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

اِفتتاحی تقریر کے بعد مکرم بکاری امبا گا صاحب نے نماز کی اہمیّت پر، معلم رجب شعبان صاحب نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی وفات پر، مکرم جمعہ حمیسی صاحب نے اجرائے نبوّت پر اور خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقاریر کیں۔ بعدازاں جماعتِ احمدیہ ASHIBINGA کے اطفال نے اپنے اسباق سُنائے اور یہ اجلاس ختم ہوُا۔

نمازِ جمعہ :-

کھانا کھانے اور وضوء کے بعد نمازِ جمعہ و عصر محترم جناب امیر و مشنری انچارج صاحب کی اقتداء میں ادا کی گئیں۔ نمازِ جمعہ سے قبل جناب امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کی تشریح کرتے ہوئے قرآن کریم کی لفظی اور معنوی حفاظت کی اہمیّت بیان کی اور بتایا کہ اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ حفاظت کس طرح فرمائی ہے۔

دوسرا اجلاس :-

دوسرا اجلاس دُو بجے بعد دوپہر جناب مشنری انچارج صاحب کی زیرِ صدارت منعقد ہوُا۔

تلاوت اور نظم کے بعد چھ تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم موسیٰ چزیمہ صاحب نے "آنحضرتؐ کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم رجب علی صاحب نے "اللہ تعالیٰ کے رستہ میں قربانی" کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر مکرم معلم اسحاق صاحب نے "اللہ تعالیٰ کا راستہ" کے موضوع پر کی۔ چوتھی تقریر مکرم عبدالرحمٰن صاحب آڈنبا نے کی۔ پانچویں تقریر مکرم محمود کاجیا صاحب نے "جماعتِ احمدیہ کی ترقی کے راز" پر کی اور چھٹی تقریر مکرم رمضان عیدی صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ" پر کی۔ ازاں بعد محترم جناب امیر صاحب نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ ایک نہ ختم ہونے والا مضمون ہے انسان بیان کرتے ہوئے تھک سکتا ہے لیکن حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک و مطہّر زندگی کے ہر شعبہ کی تفصیل اور اس کا بیان ختم نہیں ہو سکتا۔

۳۰ دسمبر بروز ہفتہ

تیسرا اجلاس :-

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد دُو بجے بعد دوپہر تک تقاریر کا سلسلہ جاری رہا۔ اہم تقاریر مندرجہ ذیل ہیں :-

مکرم معلم حمیسی صاحب نے "بدعات" کے موضوع پر، مکرم محمود کاجیا صاحب نے "شرائط بیعت" پر، مکرم فضل رشید صاحب نے "حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے" کے موضوع پر، مکرم محمد سلانو صاحب نے "میں احمدی کیوں ہوا" کے موضوع پر مکرم رمضان خلفان صاحب نے "معاشرتی زندگی" کے موضوع پر، مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب مبلغِ اسلام مقیم کسومو نے "ہمارے عقائد" پر، مکرم محمد افضل صاحب بٹ نے "نماز باجماعت کی اہمیت" پر، اور مکرم محمد عارف صاحب بھٹی نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ روحانی پروگرام" پر تقریر کی۔ اِن تقاریر کے درمیان ایک نَو احمدی مکرم رمضان کِرو اصاحب کو اپنے تعارف کے لئے وقت دیا گیا۔

الوداعی خطاب

سوا ایک بجے بعد دوپہر محترم امیر صاحب کا الوداعی خطاب شروع ہوا جو کم و بیش پون گھنٹہ تک جاری رہا۔

حکومت کا شکریہ:- آپ نے سب سے پہلے حکومت کا شکریہ ادا کیا جس نے ہر قسم کی مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔

سیکنڈری سکول:- آپ نے فرمایا سیکنڈری سکول کے لئے پلاٹ حاصل کیا جا چکا ہے اور اس کی رجسٹریشن کی کارروائی مکمل ہونے پر سکول کی تعمیر انشاء اللہ شروع ہو جائے گی۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ اس کے جملہ اخراجات جن کا اندازہ دس لاکھ شلنگ ہے کا بوجھ احبابِ جماعت اپنے کندھوں پر اٹھائیں اور جلد ادائیگی کر کے تعاون کا ہاتھ بڑھائیں۔ اِس موقع پر جناب امیر صاحب نے ہر صوبہ کی الگ الگ رقم کی تعیین کا اعلان بھی کیا۔ جماعتوں کے نمائندگان نے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

قرآنی تعلیم کی برتری:- اِس آخری اجلاس میں بہت سے غیر مسلم عیسائی دوست بھی تشریف لائے۔ وقت کی مناسبت سے جناب امیر صاحب نے قرآن کریم کی تعلیم کی افضلیت اور برتری پر ٹھوس اور پُر مغز تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا آج یہی قرآنی تعلیم ہی دُنیا کی نجات اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

وفاتِ مسیح علیہ السلام:- اِس کے بعد آپ نے بتایا کہ حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ کی بیان فرمودہ باتوں کو لوگ آہستہ آہستہ تسلیم کر رہے ہیں۔ اِس سلسلہ میں آپ نے کینیا کے مسلمانوں کے چیف قاضی کی تازہ مثال دی آپ نے بتایا کہ یہ صاحب وفاتِ مسیح کا ایک لمبا عرصہ تک انکار کرتے رہے لیکن گذشتہ اکتوبر ۱۹۷۸ء کے اپنے سواحیلی اخبار "حق کی آواز" (SAUTI YA HAKI) میں قرآن کریم، احادیث اور بعض دوسری کتب کے حوالوں سے فتویٰ دیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بھی دوسرے انبیاء کی طرح وفات پا چکے ہیں۔

بعد ازاں امیر صاحب نے حاضرین کا شکریہ

ادا کیا اور پھر لمبی پُرسوز دعا کے ساتھ احباب کو الوداع کہا۔

مشاورت

شوریٰ کا اجلاس رات نو بجے سے گیارہ بجے تک مکرم امیر صاحب کی زیرِ صدارت ہوا۔ اجلاس میں کُل سترہ جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ جناب امیر صاحب نے جماعت کے بعض درپیش مسائل کا ذکر کرتے ہوئے احباب سے رائے طلب کی۔ بہت سے احباب نے بحث میں حصّہ لیا جس کے نتیجہ میں کئی تبلیغی اور تربیتی تجاویز زیرِ غور آئیں۔

متحرک فلم

جناب قریشی عبد المنان و فضل الرحمٰن صاحبان دو بھائیوں نے احباب کو جلسہ سالانہ ربوہ کے گزشتہ کئی سالوں کے بعض نہایت ایمان افروز مناظر بذریعہ رنگین متحرک فلم دکھائے۔ محترم جناب امیر صاحب نے ساتھ ساتھ ان مناظر کی تشریح کی۔ یہاں کے احباب جماعت کے لئے ربوہ کے جلسہ میں ہزارہا احمدی احباب کے مجمع اور ان میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روح افروز شمولیت ان کے دلوں میں وجد کی سی کیفیت طاری کر رہا تھا۔ ایک فلم یہاں کینیا کے ایک علاقہ کی احمدیہ مسجد کی رسمِ افتتاح کے وقت کی دکھائی گئی۔

بیعت

جلسہ کے دوران ایک عیسائی نوجوان مشرف بہ اسلام ہوئے۔

سوشل ہال میں تقریر

چونکہ جلسہ ۲۹ دسمبر کی صبح کو شروع ہونا تھا اس لئے جملہ جماعتوں کو ہدایت تھی کہ ۲۸ دسمبر کی شام تک احباب کسومو پہنچ جائیں چنانچہ احباب کی اکثریت وقتِ مقررہ پہ پہنچ گئی۔ اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کسومو ٹاؤن کے سوشل ہال میں جناب مولانا محمد منور صاحب کے ایک پبلک لیکچر کا انتظام کیا گیا تھا۔ لیکچر کا موضوع "حضرت مسیح کی صلیب سے نجات" تھا۔ لیکچر سواحیلی زبان میں تھا اور ہمارے احمدی احباب کے علاوہ بہت سے غیر مسلم عیسائی بھی سُننے کے لئے آئے۔

جناب امیر صاحب نے بائیبل اور قرآن کریم کی رُو سے ثابت کیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب کی لعنتی موت سے بچائے گئے اور بعد ازاں مشرقی ممالک سے ہوتے ہوئے کشمیر تک پہنچے اور اپنا مشن کامیابی سے مکمل کر کے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پا کر وہیں دفن ہوئے اور آج تک ان کا مقبرہ لوگوں کی زیارت گاہ بنا ہوا ہے۔

یہ لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا اور پھر سوالات کا موقع دیا گیا۔ سوال و جواب کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلچسپ پروگرام مزید ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔
اِس طرح سے یہ پروگرام رات آٹھ بجے شروع
ہوکر دس بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوُا۔
الحمد للہ علیٰ ذالک۔

بعض زیادہ دلچسپی رکھنے والے دوست
احمدیہ مسجد میں آگئے ان سے مزید ایک گھنٹہ تک
انگریزی میں گفتگو ہوئی اور یہ عیسائی دوست
مطمئن ہوکر گیارہ بجے شب واپس گئے ؂

کیا آپ

رسالہ تحریکِ جدید کا چندہ ادا کر دیا ہے؟

رسالہ تحریکِ جدید کے خریداران سے
التماس ہے کہ وہ اِس کا سالانہ چندہ
جلد از جلد بھجوا دیں۔ جن احباب کی طرف سے
چندہ ماہِ مارچ میں وصول نہیں ہوگا اپریل
کا پرچہ ان کے نام نہیں بھجوایا جائے گا۔

مینیجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہی ہے؟

کہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے مشہور شاگرد

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)

کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کیلئے اَب

اِتنا پتہ ہی کافی ہے

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸

نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کا سامانِ سائنس و حیاتی نرخوں پر
خرید نے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجرّبات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حبِ اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں مکمل کورس تیس روپے
زوجام عشق ایک ماہ کیلئے تیس روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰۱ء
فون نمبر ۷۴۸۴۴ ٭ ربوہ فون ۶۳۸
نگران: حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوبے ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰
۵۳۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ

رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکانیں

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ بھوک ویرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

کپڑے کی عظیم دکان

مراد کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار فیصل آباد

فون نمبر ۲۲۷۴۰ —— ۶۷۷۶۷

ہر قسم کے پارچات۔ اونی۔ سوتی۔ ریشمی۔ بنارسی ساڑھیاں۔ لہنگا سوٹ۔ کمبل۔

گرم سوٹنگ وغیرہ واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔

بشیر احمد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار

فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرل کے لئے

ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

کراچی میں جائیداد

خریدنے کے لئے

سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکس سے ابطہ پیدا کیجئے

C-25 کمرشل ایریا

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲

۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹرے، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳